بسم اللہ الرحمن الرحیم

دودھ دوہتے ہوئے دودھ میں مینگنی گر جائے تو کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دودھ دوہتے وقت برتن میں ایک مینگنی گر گئی تو اس دودھ کا کیا حکم ہوگا؟

جواب

اونٹنی اور بکری کی عادت ہوتی ہے کہ دودھ دوہتے وقت مینگنیاں کرنے لگتی ہیں اس لئے دودھ دوہتے وقت برتن کو ان کی مینگنی سے بچانا بہت مشکل ہے۔ اس سبب سے فقہائے کرام رحمۃ اللہ علیہم نے فرمایا ہے کہ اگر بکری یا اونٹنی کا دودھ دوہتے ہوئے دودھ کے برتن میں کچھ مینگنیاں گر جائیں اور انہیں پھٹنے اور رنگ چھوڑنے سے پہلے پہلے فوراً باہر نکال دیا جائے تو دودھ ناپاک نہیں ہوگا۔ یہ حکم پاکی ناپاکی کے اعتبار سے بیان کیا گیا ہے۔ طبی اعتبار سے اگر نقصان دہ ہو یا قانونی اعتبار سے ایسی چیز بیچنا منع ہو تو بیچنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

درمختار میں ہے: "وبعرتی ابل وغنم، کما یعفی لو وقعتا فی محلب وقت الحلب فرمیتا فورا قبل تفتت وتلون" یعنی اونٹنی اور بکری کی مینگنی، جیسے اس صورت میں معاف ہیں جبکہ دودھ دوہتے وقت دودھ کے برتن میں گر جائیں تو انہیں پھٹنے اور رنگ چھوڑنے سے پہلے فوراً نکال کر پھینک دیا جائے۔"

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے: "الضرورة انما هی زمان الحلب لأن من عادتها أن تبعر ذلک الوقت، والاحتراز عنه عسیر" یعنی ضرورت دودھ دوہتے وقت ہے کیونکہ اونٹنی اور بکری کی عادت ہے کہ دودھ دوہتے وقت مینگنیاں کرتی ہیں اور اس سے بچنا دشوار ہے۔" (الدر المختار و ردالمحتار، ج 1، ص 422، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: FatwaQA-130

تاریخ اجراء: 29 ربیع الثانی 1448ھ/12 اکتوبر 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net